سوال

(92) مزارات اولیا عظام پر کسی دوسرے مقصد کےلئےَ جانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ مزارات اولیا عظام پر بااُمید صحت یابی یا دفع خبائث برانے کی کسی دوسرے مقصد دنیاوی کے چلہ کرنا کیسا ہے۔ اس مسئلہ کا جواب کتب معتبرہ سے زیادہ اردومین تحریر فرمادیں۔ اور جو عبارت کتاب کی ہو۔ اس کا ترجمہ بھی نیچے کریں۔ تاکہ عوام کو نفع ہو۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ ہے کہ اولیاء اللہ کے مزار کے پاس جا کر دعائے حاجت یا چلہ کران کہ موثر الی الاجابۃ و حاجت روا ہو غیر مشروع ہے۔ کیونکہ شارح کی طرفسے امر وازن نہیں پایا گیا۔ اور نہ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین وتابعین سے منقول ہے۔ بلکہ ممنوع ہے۔

من عمل عملا ليس عليه امرنا فهو رد كنا رواه البخاري

جو کوئی ایسا کام کرے جس پر ہمارا حکم نہ ہو وہ کام مردود ہے۔ امام مالک اس قول کو کہ ہم نبی ﷺ کی قبر کی زیارت کو مکروہ سمجھتے تھے۔ کیونکہ زیارت کا لفظ مشروع اور غیر مشروع طریقوں میں مشترک ہوگیا ہے۔ بعض لوگ نبیوں اور ولیوں کی قبرو پر جاتے ہیں۔ وہاں قبر کے پاس جا کر نماز پڑھتے ہیں۔ دعایئں مانگتے ہیں۔ اور ان سے اپنی حاجتیں طلب کرتے ہیں۔ کسی بھی مسلمان کے نزدیک یہ جائز نہیں ہے۔ عبادت صرف اللہ کا حق ہے۔

ہر مسلم دین دار شریعت شعار پر فرض ہے۔ کہ ایاک نعبدوایاک نستعین

پر متوجہ بدل رہے۔

ترجمہ۔ جب تم سے میرے بندے تیرے سوال کریں تو آپ کہہ دیں۔ میں قریب ہوں دعا کرنے والے کی دعا فوراً قبول کرتا ہوں۔

بے قرار جب دعا کرتا ہے۔ تو اس کی دعا کون سنتا ہے۔ اور کون تکالیف کو دور کرتا ہے۔

زراسن تو نصیحت میری جان کہ راضی تجھ سے ہو وہ آفرین جان

خدا کو کیوں نہیں کافی سمجھتا کہ بندوں کے پاس پھرتا ہے بھٹکتا

وہ کیا ہے جو نہیں ہوتا خدا سے جسے تو مانگتا ہے اولیاء سے

خدا وہ ہے جو چاہے ایک کن سے بنا دے لاکھ عالم ایسے ایسے

جہاں سارا اگر آمادہ ہو جا نہ ہو ایک بال بھی ٹیڑھے سے سیدھا

جو خود محتاج ہو اپنی بقا سے تصرف کیا کرے گا اور جا میں

جو خود مر جائے جانبر ہو نہ ایک دم وہ کیوں کر روک لے گا جان عالم

جو اپنے رزق میں محتاج ہووے۔ وہ کیونکر بھوک کو بھوکے کی کھودے

ذرا تو خوف کر قہر خدا سے حیا کر روئے پاک مصطفےٰ ﷺ سے

نبیؐ کرتے رہے تعلیم توحید سکھاتے تھے سدا وہ حق کی تمجید

تو سکھاتا ہے بدعت شرک کی بات مسلمانوں پہ نازل کرنا آفات

تصرف کس کا عالم میں بھلا ہے۔ خدا نے کس کو قادریاں کیا ہے۔

تدبر سے قرآن پڑھتا نہیں ہے۔ سمجھتا مدعا اس کا نہیں ہے۔

پڑھی ہیں بوتھباں شاید کے تو نے یہ باتیں شرک کی لی ہیں اسی سے

بھلا کیا زید کے ہاں ڈھیر میں ہے۔ مگر توڑیوں کے پھیر میں ہے۔

راہ توحید کو کیوں تو نے ہے چھوڑا خدا سے کس لئے یوں منہ کو موڑا

خدا نے انبیاء اور اولیاء کو بنایا تھا نہ چھوڑیں شرک کی بو

یہاں تو نے خدا ان کو بنایا نہ تو نے نفع کچھ ان سے اٹھایا

اگر کچھ عقل ہے کافی ہے اتنا زکر ہے مہر دل پر تو کہوں کیا

بس اب حق سے یہی ہے چاہ اپنی دکھا دے ہم سبھوں کو راہ اپنی

سُبۡحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الۡعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ وَسَلَامٌ عَلَی الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ

(طالب حسنین سید محمد نزیر حسین۔ زشرف سید کونین شد شریف حسین۔ محمد عبدالحلیم۔ محمد حفیظ اللہ۔ محمد یوسف۔ محمد غلام اکبر خان۔ سنی محمدی۔ ڈاکٹر فضل اللہ۔ ہست منسور علی از

احمد۔جواب مجیب صحیح ہے۔جواس پر بھی نہ سمجھے توجہل ہے خدانے مہر ہے دل پر لگائی۔(فتاویٰ نزیریہ ص207)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد11ص345-348

محدث فتویٰ